نَقدُ و نظَر

ادارہ

فقہی اصطلاحات کا انسائیکلو پیڈیا

جمع و ترتیب: مولانا سید عبدالرشید بن مقصود ہاشمی۔ صفحات: ۴۲۲۔ قیمت: درج نہیں۔
ناشر: مکتبہ زکریا، کراچی۔

ہر دینی یا دنیوی علم اور فن کی اپنی مخصوص اصطلاحات ہوتی ہیں، جو اس فن کے سمجھنے اور بیان کرنے میں مُمد و معاون ہوتی ہیں اور اہلِ فن کے لیے ان کا جاننا ضروری ہے۔ علم فقہ اور اصولِ فقہ بھی ایک اہم دینی علم ہے، جس سے ہر عالم و مفتی کا واسطہ پڑتا ہے، اس کی اصطلاحات پر کئی کتب عربی اور اردو میں لکھی جا چکی ہیں، مگر ظاہر ہے کہ استیعاب اور تکمیل کا دعویٰ کوئی بھی نہیں کرسکتا، حشو و زوائد، ترتیب و طرزِ تحریر اور استیعاب و اختصار کے اعتبار سے ''ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است'' کے مصداق ہر کتاب کا اپنا ایک انداز ہوتا ہے، اس موضوع سے متعلق بھی کچھ تشنگی، کمی اور ضرورت محسوس کی گئی۔

مؤلف موصوف نے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے قدیم اور قابل استاذ حضرت مولانا یٰسین صاحب مدظلہ کے حکم اور مشورے سے اپنے تئیں اس تشنگی و کمی کو دور کرنے اور ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس موضوع کی دیگر جدید و قدیم، عربی اور اردو کتب کو سامنے رکھتے ہوئے زیرِ نظر مجموعہ مرتب کیا ہے۔ اس مجموعہ میں اصطلاحات کو حروفِ تہجی کی ترتیب پر لکھا گیا ہے۔ مرکزی عنوانات اور اصطلاحات کی عربی تعریفات بھی حاشیہ میں لکھ دی گئی ہیں، تاکہ عربی میں یاد کرنے کے خواہشمند عربی میں بھی یاد کرسکیں۔

کتاب کا ٹائٹل خوبصورت ہے، البتہ کتاب کا کاغذ کافی ہلکا لگایا گیا ہے اور جلد بندی بھی مضبوط نہیں ہے۔ بہرحال یہ علمِ فقہ کے ذخیرۂ کتب میں ایک اچھا اور مفید اضافہ ہے، جس سے علماء اور طلبہ کو پہلے سے زیادہ سہولت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت اور کتاب کو مقبولیت عطا فرمائے، آمین۔

آسان جزاء الاعمال (اعمال کا بدلہ دنیا وآخرت میں)

تصنیف: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ۔تسہیل: مولانا سید عبدالرشید بن مقصود ہاشمی۔صفحات: ۱۵۰۔ قیمت: درج نہیں۔اشاعت: دوم ۱۴۴۲ھ۔ناشر: مکتبہ زکریا، کراچی

حضرت حکیم الامت مولانا اشرف تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سینکڑوں کتابوں کے مؤلف ومصنف ہیں، حضرتؒ کی ایک کتاب ’’جزاء الاعمال‘‘ ہے، جو چھ حصوں پر تقسیم کی جاسکتی ہے، ۱:-مقدمہ: اعمال کا جزاء اور سزا میں دخل، ۲:- پہلا باب: گناہوں کے دنیوی نقصانات، ۳:- دوسرا باب: نیک اعمال کے دنیوی فوائد، ۴:-تیسرا باب: گناہوں اور آخرت کی سزا کا آپس میں تعلق، ۵:- چوتھا باب: نیک اعمال اور آخرت کی نعمتوں کا آپس میں تعلق، اور ۶:- خاتمہ: زیادہ مفید اعمالِ صالحہ اور زیادہ نقصان دہ گناہ اور بعض شبہات وجوابات کے بیان میں ہے۔

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کا مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں کہ حضرتؒ نے وہ کتابیں اپنے زمانے کی عوام کو سامنے رکھتے ہوئے اس وقت کی رائج اردو میں تحریر کی ہیں، اور ہونا بھی ایسا ہی چاہیے تھا، مگر ظاہر ہے کہ اس وقت اور آج کی استعداد، زبان اور طرزِ گفتگو میں کافی فرق آ گیا ہے، تو ضرورت تھی کہ حضرتؒ کی تحریرات کو مزید عام فہم انداز میں پیش کیا جائے، تاکہ ان سے استفادہ میں سہولت ہو اور ان تحریرات کو زیادہ سے زیادہ مفید بنایا جائے، اس اعتبار سے حضرت تھانویؒ کی کتب کی تسہیلات ہوچکی ہیں، حتیٰ کہ صرف ’’بیان القرآن‘‘ کی اب تک کئی تسہیلات آ چکی ہیں۔اسی زاویۂ نظر سے جناب مولانا سید عبدالرشید بن مقصود ہاشمی صاحب (فاضل جامعہ بنوری ٹاؤن) نے حضرت تھانویؒ کی کتاب ’’جزاء الاعمال‘‘ کی تسہیل کرکے اُسے ’’آسان جزاء الاعمال‘‘ کے نام سے شائع کیا ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت وکوشش کو قبول فرمائے اور مزید اس طرح کے اعمالِ خیر کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین۔

نمازِ نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

مؤلف: مفتی محمد اسماعیل طورو۔صفحات: ۹۹۹۔ قیمت: درج نہیں۔طبع: سوم، ۲۰۱۹ء۔ ناشر: ادارہ الدلیل ٹرسٹ، راولپنڈی

نماز اسلام کا دوسرا رکن اور اسلامی عبادات میں سے اہم ترین عبادت ہے، اہلِ سنت کے مذاہبِ اربعہ کا اس کی ادائیگی اور طریقہ کار میں فروعی اختلاف ہے اور غیر مقلد (اہل حدیث) حضرات کا بھی نماز کا اپنا ایک الگ طریقہ ہے۔ہر مذہب کے پاس اپنے اپنے منصوص قرآنی وحدیثی

دلائل ہیں۔ فروعی اختلاف میں تشدُّد اور تعصُّب مناسب نہیں، بلکہ مذموم ہے۔ متقدمین ائمہ حضرات نے اپنے علم کی روشنی میں کمالِ تقویٰ کے ساتھ قرآن وسنت کی نصوص میں غور وخوض اور اجتہاد فرمایا، دلائل کی روشنی میں کوئی موقف اپنایا اور اسی پر عمل کیا۔ ان شاء اللہ! ہر مجتہد اپنے اجتہاد میں اجر کا مستحق ہے، خواہ حقیقت میں اس کا اجتہاد صواب ہو یا خطا ہو۔ مجتہدین کے اجتہاد پر اعتماد کرکے اُن کی تقلید اور اُن کے طریقہ کار کی پیروی کرنے والے غیر مجتہدین اور عوام الناس بھی ان شاء اللہ! اس عمل میں ثواب کے مستحق ہوں گے۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں فقہ حنفی کے مطابق نماز میں ادا کیے جانے والے اعمال اور اس کے طریقہ کار کو احادیث وآثار سے ثابت کیا گیا ہے۔ کتاب میں تعصب وتشدُّد سے کام لیے بغیر اور دوسرے کسی طریقہ کی مطلق تردید اور نفی کیے بغیر محض اپنے طریقہ کو مدلل ومبرہن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ البتہ جن حضرات نے فقہ حنفی کے مطابق ادا کی جانے والی نماز کو غیر محمدی ہونے اور خلافِ سنت ہونے کے طعنے دیئے ہیں، ان کو مثبت انداز میں جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں فروعی اختلاف کو اس کے دائرہ اور حد تک رکھنے کی جا بجا تلقین بھی کی گئی ہے، جو مثبت طرزِ عمل ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب چونکہ متفرق مضامین کا مجموعہ ہے، جو پہلے کہیں نہ کہیں چھپ چکے ہیں، اس بنا پر کتاب میں کہیں کہیں تکرار بھی محسوس ہوتا ہے۔

کتاب کے آخر میں کچھ مخصوص مسائل کی وضاحت کے لیے ضمیمہ بھی شامل کیا گیا ہے، مثلاً: تقلیدِ شخصی، تصوف، حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تابعیت، حدیث میں اُن کا مقام، اُن پر اِرجاء کا الزام، وحدۃ الوجود، کشف، وسیلہ، حیات الانبیاء، سماعِ موتٰی، حدیث مرسل اور غیر مرسل کی حجیت کا بیان، وغیرہ۔ ان مسائل کو متن اور حاشیہ کی صورت میں مدلل بیان کیا گیا ہے۔

بہرحال نماز اور مذکورہ بالا موضوعات پر کافی مفید مواد یکجا جمع کردیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اہلِ ذوق حضرات اس کتاب کا مطالعہ کرکے استفادہ کریں گے۔